|  |
| --- |
| **(Speech Class Four Month April )**  **شیخ مکتب ہے اک عمارت گر**  **جس کی صنعت ہے روح انسانی**  **محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ اکرام اور میرے عزیز ساتھیو**  **عزیز ساتھیو**  **السلام علیکم**  **میری آج کی تقریر کا عنوان ہے "اساتذہ کا احترام"**  **ایک حقیقی استاد ،انسانی معاشرے میں سب سے زیادہ واجب الاحترام ہستی ہے کیوں کہ حقیقت میں یہی ہستی انسانوں کو انسان بناتی ہے اور ان کو آداب زندگی سکھاتی ہے استاد ہی معاشرے کے مختلف شعبوں کو افراد مہیا کرتا ہے خواہ کسی کا تعلق زراعت سے ہو ،صنعت و حرفت سے ہو ،فوج اور پولیس سے ہو یا کسی اور شعبہ زندگی سے یہ سب افراد کسی نہ کسی استاد ہی کی محنت کا نتیجہ ہوتے ہیں اور ہر کسی کا عروج ایک استاد ہی کا مرہون منت ہوتا ہے ۔**  **نبی کریم کا ارشاد ہے**  **ایک انسان کے تین باپ ہیں ایک وہ جو اس کا نسبی باپ ہے ایک وہ ہے جس نے تمہیں اپنی بیٹی دی اور تیسرا استاد جس نے تمہیں علم سکھایا**  **اس لیے ہمیں استاد کا زیادہ سے زیادہ احترام کرنا چاہیے کیونکہ جو طالبعلم اپنے اساتذہ کی عزت نہیں کرتے وہ زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے ۔**  **یہ فیضان نظر تھا کہ مکتب کی کرامت تھی**  **سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی**  **والسلام شکریہ** |

|  |
| --- |
| **(Speech Class Five Month April )**  **شیخ مکتب ہے اک عمارت گر**  **جس کی صنعت ہے روح انسانی**  **محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ اکرام اور میرے عزیز ساتھیو**  **السلام علیکم**  **مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "اساتذہ کا احترام"**  **عزیز ساتھیو**  **ایک حقیقی استاد معاشرے میں سب سے زیادہ واجب الاحترام ہستی ہے ۔کیونکہ حقیقت میں یہی ہستی انسانوں کو انسان بناتی ہے اور ان کو آداب زندگی سکھاتی ہے استاد کا درجہ والدین سے بھی زیادہ ہے استاد ہمارا روحانی باپ ہے جو ہماری روح کی پرورش کر کے ہمیں زمین سے آسمان کی بلندیوں کو چھونے کے قابل بناتا ہے ۔**  **لو جان بیچ کر جو علم و ہنر ملے**  **جس سے ملے جہاں سے ملے جس قدر ملے**  **عزیز ساتھیو**  **ہمارے پیارے نبی کو بھی اس دنیا میں معلم بنا کر بھیجا گیا آپ نے اللہ تعالی کے حکم سے بگڑے ہوئے معاشرے کو سنوارنے کا بیڑا اٹھایا اور معاشرے کو دین کے متعلق با مقصد تعلیم دی آپ کی پاکبازی دیکھ کر بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔**  **امام غزالی فرماتے ہیں "طالب علم کو استاد کے سامنے ایسے ہونا چاہیے جس طرح مردہ زمین پر بارش ہو تو وہ زندہ ہو جاتی ہے ۔استاد وہ قابل احترام ہستی ہے جو ملک و قوم کی بہتری اور بھلائی کے لیے اپنی زندگی وقف کرتی ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اساتذہ کا احترام کریں جو طالب علم اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے وہ زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے ۔**  **یہ فیضان نظر تھا کہ مکتب کی کرامت تھی**  **سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی**  **والسلام شکریہ** |